انڈویجوئل لینڈ

انفرادی آزادی کے لئے کوشاں

تنازعہ سے متعلق صحافت

میڈیا کے اداروں کے لیے تربیتی مینول

فہرست

مینول کے بارے میں............ 3

دیباچہ 3

مینول کی ضرورت............ 3

مینول کی ساخت 3

مینول کا استعمال کون کر سکتا ہے 4

تربیتی پروگرام............ 4

پہلا دن............ 5

سیاق وسباق کی ترتیب: فرم کا تعارف 5

سیشن 1: تنازعات کے تصورات اور اقسام۔ تشدد اور دہشت گردی 6

سیشن 2: پاکستان کے دائرہ کار میں تنازعات کی تعریفیں کرنا............ 9

سیشن 3: تنازعات کے دائرہ میں میڈیا 11

سیشن 4: روایتی اور حساس تنازعات پر رپورٹنگ 11

سیشن 5: تنازعات کے شکار افراد کے بارے میں رپورٹنگ 13

سیشن 6: تنازعات سے بچ جانے والے کی کہانی............ 14

سیشن 7: تنازعات میں خواتین اور بچوں کے حوالے سے رپورٹنگ 15

سیشن 8: تشدد کی اطلاع دینا............ 16

دوسرا دن 17

ذمہ دارانہ اور تنازعہ سے متعلق رپورٹنگ 1 سیشن 17

سیشن 2: جعلی تصاویر اور ویڈیوز 19

تحفظ 3 سیشن 22

خطرات کا اندازہ لگانا 4 سیشن............ 23

تنازعات والے علاقوں میں سیلف سیفٹی کا تجزیہ 5 سیشن............ 24

محفوظ فوٹو جرنلزم اور وی لاگنگ 6 سیشن 26

تنازعاتی یا حساس رپورٹنگ پیکیج کے لئے آئیڈیاز 7 سیشن 26

مینول کے بارے میں

دیباچہ

پاکستان متعدد دہائیوں کے دوران تنازعات اور غیر مستحکم صورتحال سے دوچار رہا ہے، اس کے باوجود ذرائع ابلاغ کو تنازعات پر مبنی صحافت کی حرکیات کے بارے میں کم اگاہی ہے۔ گزشتہ برسوں سے، بین الاقوامی تنظیموں اور ڈونرز کی مالی مدد سے میڈیا ڈویلپمنٹ آرگنائزیشنز جیسے انڈویجوئل لینڈ پاکستان (آئی ایل)، پاکستان پریس فاؤنڈیشن اور انٹرنیوز، وغیرہ نے تنازعات سے متعلق حساس صحافت پر صحافیوں کی صلاحیتوں میں اضافے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

تربیت کے سالوں کے دوران، پاکستانی میڈیا تنازعات پر مبنی واقعات کے حوالے سے رپورٹنگ کرتے ہوئے اخلاقیات کو یقینی بنانے کی کامیاب کوشش کر تا رہا ہے۔ اخلاقی بہتری واضح طور پر دہشت گردی اور تشدد سے متعلق خبروں میں عیاں ہے یعنی حساس مواد نشر کرنے سے پہلے احتیاط کرنا اور اخلاقی دائرہ میں رہتے ہوئے اور کوئی ایسا حساس مواد نشر کرنے سے پہلے والدین کی صلاح مشورے کو یقینی بنانا، اور مجاز ریاستی اداروں کو اس بات کا پابند کرنا کہ اس طرح کے خبروں کو نشر کرنے میں ان کا ساتھ نہیں دینا ہے۔ گزشتہ برسوں میں اگرچہ دہشت گردی اور پر تشدد انتہاپسندی کے واقعات کی اطلاع دہندگان کے حوالے سے مذکورہ بالا مثبت پیشرفتوں میں اضافہ ہوا ہے، لیکن ان انتہاپسندانہ بیانیے کا مقابلہ کرنے میں ان کے کردار کے بارے میں صحافیوں کی تفہیم میں ابھی بھی خلا موجود ہے۔ تنازعہ پر مبنی حساس صحافت کے مینوئل میں آئی ایل نے درج ذیل خلا کی موجودگی کی نشاندہی کی ہے:

- **علم:** تنازعہ کے تصوراتی فہم کا فقدان
- **مہارت:** تیار کردہ ڈیجیٹل اور روایتی میڈیا کے مطابق بنیادی صحافتی صلاحیتوں کا فقدان
- **اہلیت:** تنازعاتی علاقوں میں / تنازعہ حساس موضوعات پر رپورٹنگ کرتے وقت صحافیوں کی حفاظت کے اقدامات کرنے اور خصوصی آلات کے استعمال کی صلاحیت کا فقدان۔

مینول کی ضرورت

مذکورہ بالا خلا پر غور کرتے ہوئے، آئی ایل نے یہ مینول تیار کیا ہے۔ اس مینول کا مقصد ہے کہ صحافیوں کو تنازعاتی حساس صحافت کے تصوراتی اور عملی تفہیم کے ذریعے تنازعات کے حساس واقعات سے متعلق غیر جانبدارانہ، حقیقت پسندانہ اور موثر خبریں پیش کرنے کے قابل بنایا جائے۔ اس مینول میں صنفی شمولیت اور حساسیت کے ساتھ ساتھ تشدد، انسانی بنیاد پر مبنی صحافت، اور ذاتی حفاظت کی اہمیت کے نظریات کو شامل کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ، مینول ڈیجیٹل میڈیا کی بڑھتی ہوئی رسائی اور استعمال کے سلسلے میں صحافیوں کی مہارت اور صلاحیت کو بھی یقینی بنانا ہے۔ پاکستان کے تناظر میں تنازعاتی حساس صحافت کے پہلوؤں پر یہ مینول روشنی ڈالتا ہے۔

مینول کی ساخت

مینول مندرجہ ذیل تین حصوں پر مشتمل ہے:

1. تربیتی پروگرام
2. تربیتی پروگرام کے تحت تفصیلی سرگرمیاں

▪ سہولت کار کے لیے نوٹ

▪ مشق کی تفصیلات

3. شرکا کے لئے ضمیمہ پر مبنی ہینڈ آؤٹ اور تربیت کاروں کے لئے معاون دستاویزات موجود ہیں۔ ضمیمہ میں مطالعے کے لیے تجویز کردہ فہرست بھی شامل ہے۔

مینول کا استعمال کون کرسکتا ہے

میڈیا ڈویلپمنٹ کے ادارے، میڈیا ٹریز، اور صحافی خاص طور پر تنازعہ پر مبنی حساس صحافت پر کام کرنے والے صحافی اس مینول کو استعمال کرسکتے ہیں۔

تربیتی پروگرام

مینول مندرجہ ذیل 2 روزہ تربیتی پروگرام پر مبنی ہے:

پہلا دن	
سیاق وسباق کی ترتیب: آزاد، خود مختار اور ذمہ دار میڈیا کا تعارف	09:30 – 09:45
تنازعات کا تصور اور اقسام: تشدد اور دہشت گردی	09:45 – 10:45
چائے کا وقفہ 10:45 – 11:00	
پاکستان میں موجود تنازعات	11:00 – 12:00
تنازعات کے دائرہ میں میڈیا کا کردار	12:00 – 12:45
روایتی اور تنازعات پر مبنی حساس رپورٹنگ	12:45 – 13:30
کھانے کا وقفہ 13:30 – 14:00	
تنازعات کا شکار یا متاثرین کے بارے میں رپورٹنگ	14:00 – 14:45
تنازعہ سے بچ جانے والیوں کی کہانیاں	14:45 – 15:30
تنازعات میں خواتین اور بچوں کے حوالے سے رپورٹنگ	15:30 – 16:15
تشدد کے حوالے سے رپورٹنگ	16:15 – 17:00
دوسرا دن	
ورکشاپ کا اعادہ	09:30 – 09:45
اخلاقیاتی اور تنازعات سے متعلق رپورٹنگ	09:45 – 10:35
چائے کا وقفہ 10:35 – 11:00	
جعلی تصاویر اور ویڈیوز	11:00 – 11:45

11:45 – 12:25	رسک اور خطرے کی تشخیص
12:25 – 13:25	تنازعات والے علاقوں میں اپنی حفاظت کا تجزیہ
	کھانے کا وقفہ 13:25 – 14:15
14:15 – 15:05	محفوظ فوٹو جرنلزم اور ویڈیو لاگ
15:05 – 16:15	تنازعاتی رپورٹنگ کے حوالے سے پیکج بنانا
16:15 – 16:30	تربیت کے حوالے سے فیڈ بیک

پہلا دن

سیاق وسباق کی ترتیب: فرم کا تعارف

وقت درکار: 15 منٹ

وسائل درکار: ہینڈ آؤٹ، قلم

طریقہ کار:

تربیت کار کے لئے نوٹس

فرم کا مطلب آزاد، خود مختار اور ذمہ دار میڈیا ہے۔ تعارفی سیشن اس بات پر روشنی ڈالنے پر توجہ مرکوز کرے گا کہ انتہا پسندی کے بیانیے کا مقابلہ کرنے کے لئے تنازعات سے دوچار صورتحال میں فرم کو یقینی بنانا اہم ہے۔

* یہ سیشن تنازعہ پر مبنی حساس رپورٹنگ کے بارے میں شرکاء کی تفہیم کی ایک بنیادی تشخیص کا بھی کام کرے گا۔

شرکاء کو جوڑوں میں تقسیم کریں ہر ایک اپنے ساتھی سے سوالات پوچھ کر درج ذیل فارم کو پُر کرے

ا۔ میں ہمیشہ سچ لکھنے کے لئے اپنی ذاتی آزادی کا پابند رہا۔ (ہاں / نہیں)

۲۔ میں نے کبھی بھی متعصبانہ یا امتیاز پر مبنی خبر نہیں بنائی۔ (ہاں / نہیں)

۳۔ میں نے اپنے قلم کو کبھی بھی ذاتی فائدے یا منافع کے لیے استعمال نہیں کیا (ہاں / نہیں)

۴۔میں نے کبھی بھی کسی سے انتقام لینے کے لئے اپنی طاقت کا استعمال نہیں کیا۔(ہاں / نہیں)

۵۔میں ہمیشہ خود کو لوگوں کے سامنے جوابدہ سمجھتا ہوں۔(ہاں / نہیں)

۶۔میں کبھی سرقہ یا من گھڑت خبر بنانے میں ملوث نہیں رہا ہوں۔(ہاں / نہیں)

۷۔میں نے کبھی سیاق وسباق سے ہٹ کر خبر نہیں بنائی۔(ہاں / نہیں)

۸۔میں نے کبھی بھی کسی پوشید یا خفیہ ایجنڈے کے لئے کام نہیں کیا چاہے وہ ذاتی ہو یا تنظیمی۔(ہاں / نہیں)

۹۔رپورٹنگ کرتے وقت میں نے ہمیشہ دوسروں کی رازداری کا احترام کیا ہے۔(ہاں / نہیں)

۱۰۔میں نے اپنے کام میں ہمیشہ اخلاقی اور پیشہ ورانہ تقاضوں کو مدنظر رکھا ہے۔(ہاں / نہیں)[1]

ہر "ہاں" کیلئے، اپنے ساتھی کو ایک (۱) نمبر دیں۔ آخر میں کل کا حساب لگائیں اور دیکھیں کہ آپ کا ساتھی کہاں کھڑا ہے۔

سیشن 1: تنازعات کے تصورات اور اقسام۔ تشدد اور دہشت گردی

وقت درکار: 60 منٹ

وسائل درکار: ہینڈ آوٹ، مارکر، کارڈ، میٹاپلان بورڈ، اور رنگین چارٹ

طریقہ:

<u>تربیت کار کے لئے نوٹس</u>

تنازعہ کو سمجھنا

جب مختلف افراد یا گروہوں کے مقاصد الگ ہوں اور وہ ایک دوسرے کے ساتھ ان پر اشتراک نہ کرنا چاہیں تو یقیناً ایسی صورتحال پیدا ہو جاتی ہے۔ یہاں تنازعات کو شامل کرنا مناسب نہیں ہے۔ تنازعہ خاندانوں، دوستوں، کام پر پیشہ ور ساتھیوں، ریاستوں وغیرہ کے مابین ہر سطح پر موجود ہے۔ جب دو جماعتیں / گروہ / افراد ایک دوسرے سے متفق نہیں ہوتے ہیں اور پرامن طریقے سے مسئلے کو حل کیا جاتا ہے تو یہ تعمیری عمل ہو سکتا ہے۔ تاہم، دوسری طرف، اگر اختلاف یا تنازعہ حل نہیں ہوتا ہے تو، اس میں تشدد بڑھنے کا اامکان ہے۔ لہذا، جب تنازعہ کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہے، تو اس کو بنیادی طور پر متشدد تنازعہ کہتے ہیں[2]۔

تنازعہ ایک پیچیدہ اصطلاح ہے اور اسے الگ سے بیان نہیں کیا جاتا ہے۔ انٹرنیوز کے مطابق،

[1] https://www.individualland.com/downloads/Handbook-On-And-For-FIRM-Urdu.pdf
[2] Howard Ross. Conflict Sensitive Journalism. 2008. Accessed on 21st January 2016.

"افراد اور گروہوں کے مابین تعلقات اور تعامل میں تنازعات پائے جاتے ہیں۔ افراد اور گروپوں کے پاس، یا کم سے کم ان کو یقین ہوتا ہے کہ ان کے پاس متضاد اہداف ہیں۔ ا فراد اور گروہوں کے ایک دوسرے کے ساتھ برتاؤ میں تنازعہ ظاہر یا قابل شناخت ہو جاتا ہے[3]۔

تنازعات کی قسمیں

- انسان بمقابلہ انسان: دو یا زیادہ اشخاص (افراد یا گروہوں) کے مابین تنازعہ
- انسان بمقابلہ فطرت: کوئی قدرتی دنیا (موسم، سیارہ وغیرہ) سے متصادم ہے
- انسان بمقابلہ ٹکنالوجی: کسی بھی مشین (کار، کمپیوٹر وغیرہ) سے تنازعہ
- انسان بمقابلہ روحانی: تقدیر کے ساتھ تنازعہ، اور کوئی دوسری مافوق الفطرت چیز (جنات وغیرہ)
- انسان بمقابلہ اپنے آپ سے تنازعہ: تنازعہ جو خود سے ہے
- انسان بمقابلہ معاشرے کے افراد: لوگوں کے گروپ سے تنازعہ

تشدد:

تشدد تنازعات کا اظہار ہے، خاص طور پر تنازعات کو انجام دینے کا ایک طریقہ ہے۔ تنازعہ میں ہونے والے تشدد کو جبر کا ایک آلہ، اظہار خیال کو آلے کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

تشدد کی تعریف اعمال، الفاظ، رویوں، ساخت یا نظام کے طور پر کی جاسکتی ہے جو جسمانی، نفسیاتی، معاشرتی یا ماحولیاتی نقصان کا سبب بنتی ہے اور / یا لوگوں کو ان کی مکمل انسانی صلاحیتوں تک پہنچنے سے روکتی ہے۔

تشدد کو مزید تین اقسام میں تقسیم کیا گیا: براہ راست، ثقافتی اور ساختی۔

براہ راست تشدد (یا جسمانی تشدد) یہ وہ تشدد ہے جس کو جسمانی طور پر دیکھا جاسکتا اور اس کا تجربہ کیا جاتا ہے۔

ساختی تشدد زندگی کے ان نظاموں میں پایا جاتا ہے جس میں لوگ آباد ہیں۔ اس کی ایک مثال یہ ہے کہ ادارہ جاتی مذہبی یا نسلی امتیاز جسے قانونی رنگ دیا دیا گیا ہے یا مستقل طریقوں سے واضع کیا گیا ہے، جو چند افراد کو کسی تفریق کی بنا پر پیچھے رکھتا ہے۔ یہاں تک کہ منظم بدعنوانی کو بھی ساختی تشدد میں شامل کیا گیا ہے۔

ثقافتی تشدد ثقافتوں اور اصولوں کا وہ پہلو ہے جو پر تشدد طرز عمل اور ڈھانچے کو سہارا دیتا ہے۔ مثال کے طور پر، غیرت کے نام پر قتل، عسکریت پسندی کے ترانے، جنگ کی تسبیح کرنے والی قومی تقریریں، یا مذہبی تعلیمات جو متشدد کارروائیوں کو تقویت بخشتی ہیں یہ ثقافتی تشدد کے تمام پہلو ہیں۔ نفرت انگیز تقریر کا استعمال ایک ملک یا دوسرے معاشرتی گروہ (نسل، طبقے، مذہب) کے خلاف کر سکتا ہے۔ یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ کوئی بھی ثقافت فطری طور پر متشدد نہیں ہے[4]۔ ثقافتی تشدد ثقافتوں کے پہلوؤں سے متعلق ہے۔ جیسا کہ ذیل میں دکھایا گیا ہے، ساختی اور ثقافتی تشدد براہ راست تشدد کا سبب بن سکتا ہے۔

[3] Retrieved from: https://internews.org/sites/default/files/resources/Internews_ReportingAtrocitiesToolkit_2014-11.pdf

[4] (From PATRIR's 'Nonviolent Conflict Transformation: A Training Manual for a ToT Course'; p29)

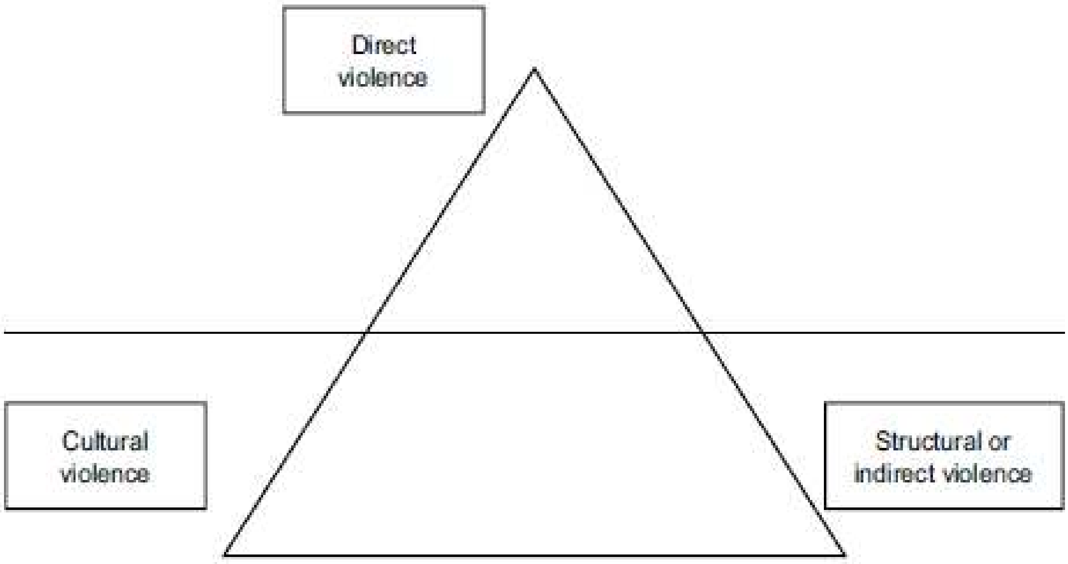

دہشت گردی:

قومی مشاورتی کمیٹی برائے فوجداری انصاف کے معیارات اور اہداف کے مطابق، دہشت گردی کی چھ الگ الگ قسمیں ہیں۔ ان سب ہی میں پر تشدد کارروائیوں کی مشترک خصوصیات ہیں جو املاک کو تباہ کرتی ہیں، خوف اور شہریوں کی جانوں کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتی ہیں[5]۔

شہری بد نظمی۔ حتجاج کی ایک متشدد شکل ہے جو افراد کے کسی گروپ کے ذریعہ منعقد ہوتا ہے، عام طور پر کسی سیاسی پالیسی یا کارروائی کے مخالف ہوتا ہے۔ ان کا ارادہ ایک سیاسی گروپ کو یہ پیغام دیتا ہے کہ "عوام" ناخوش ہیں اور تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ احتجاج کا مقصد غیر متشدد ہونا ہے، لیکن اس کے نتیجے میں کبھی کبھی بڑے فسادات ہوتے ہیں جس میں نجی املاک تباہ ہو جاتی ہے اور عام شہری زخمی یا ہلاک ہو جاتے ہیں۔

سیاسی دہشت گردی- ایک سیاسی گروہ دوسرے کو ڈرانے کے لئے استعمال کرتا ہے۔ اگرچہ حکومتی ارکان ہی حتمی پیغام وصول کرتے ہے، البتہ شہریوں ہی پر تشدد حملوں کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔

غیر سیاسی دہشت گردی- یہ ایک دہشت گرد کارروائی ہے جو کسی گروہ کے ذریعہ کسی اور مقصد کے لئے کی جاتی ہے، جو اکثر اوقات مذہبی نوعیت کا ہی ہوتا ہے۔ مطلوبہ ہدف سیاسی مقصد کے علاوہ کوئی اور چیز کا حصول ہو سکتا ہے، لیکن اس میں ملوث تدبیریں ایک جیسی ہیں۔

نیم دہشت گردی- ایک متشدد کارروائی ہے جو دہشت گرد استعمال کرتے ہیں اس میں وہی طریقے استعمال ہوتے ہیں، لیکن اس میں متحرک عوامل نہیں ہیں۔ اس طرح کے معاملات میں عام طور پر ایک مسلح مجرم شامل ہوتا ہے جو عام شہریوں کو یرغمال بناتے ہوئے قانون نافذ کرنے والے اداروں سے فرار ہونے کی کوشش کر رہا ہوتا ہے۔ قانون توڑنے والا دہشت گرد اسی طرح کام کر رہا ہوتا ہے، لیکن دہشت گردی مقصد نہیں ہوتا۔

محدود سیاسی دہشت گردی- کارروائیوں کا مقصد عام طور پر ایک دفعہ صرف سیاسی یا نظریاتی بیان دینا ہوتا ہے۔ مقصد حکومت کا تختہ پلٹنا نہیں ہے، بلکہ کسی حکومتی پالیسی یا کارروائی کا احتجاج کرنا ہے۔

ریاستی دہشت گردی- کسی خاص مقصد کے حصول کے لئے موجودہ حکومت کی طرف سے شروع کی جانے والی کسی بھی پر تشدد کارروائی کی وضاحت کرتی ہے۔ اکثر اس مقصد میں کسی دوسرے ملک کے ساتھ تنازعہ شامل ہوتا ہے۔

[5] Retrieved from: https://www.crimemuseum.org/crime-library/terrorism/types-of-terrorism/

مرحلہ 2: پریزنٹیشن کے بعد، شرکاء کو 3 گروپوں میں تقسیم کریں۔ سہولت کار مختلف ممالک کے 3 کیس اسٹڈیز فراہم کرے گا۔ شرکاء کو پڑھنے کے لئے کہیں؛ کیس اسٹڈی میں درج ذیل عوامل کی نشاندہی کریں اور انہیں اجاگر کریں۔

ا۔ تشدد کی موجودگی

2۔ مسلح تصادم

3۔ بین الاقوامی مسلح تنازعہ

4۔ غیر بین الاقوامی مسلح تنازعہ

5۔ دہشت گردی

6۔ غیر متشدد تنازعہ

مرحلہ 3: پڑھنے کے بعد ہر گروپ کا اشتراک ہو گا

- اس اسائنمنٹ میں جانے سے پہلے آپ کیا کریں گے؟
- آپ موقع پر کیا کریں گے؟
- اسائنمنٹ کے بعد آپ کیا کریں گے؟

سیشن 2: پاکستان کے دائرہ کار میں تنازعات کی تعریفیں کرنا

وقت درکار: 60 منٹ

وسائل درکار: مارکر، کارڈز، میٹاپلان بورڈ، ہینڈ آوٹ، رنگین چارٹ

طریقہ کار:

مرحلہ 1: شرکا کو چار گروپوں میں تقسیم کریں۔ ہر گروپ کو شائع شدہ خبریں فراہم کریں مثلا (توہین رسالت کیس آسیہ بی بی، نمرتا کیس، قندیل بلوچ کیس، ہزارہ برادری، اور بچوں سے زیادتی کا معاملہ)۔

تربیت کاروں کے لئے نوٹ:

حساس تنازعہ کی رپورٹنگ کرنے والے صحافیوں کے لیئے بنیادی اخلاقی فریم ورک

- ثقافتی، معاشرتی، مذہبی، نسلی وغیرہ کے پس منظر کے سلسلے میں عام دقیانوسی تصورات سے پرہیز کریں۔

مثال کے طور پر کالاش کی برادری کے حوالے سے لڑکیوں / خواتین کو فروخت کرنے کے ثقافتی افسانہ کو آگے بڑھانا، سرکاری اور نجی تعلیمی اداروں میں معاشرتی طبقاتی امتیاز کی توجہ نہیں دینا، ملازمت یا دیگر شعبوں میں مذہبی یا نسلی امتیاز کی متعصبانہ رپورٹنگ وغیرہ

- دقیانوسی تصوراتی صنف پر مبنی ایسے الفاظ استعمال کرنے سے گریز کرنا۔ مثلاً: فسادی عورت، زر زن اور زمین فساد کی جڑ ہیں وغیرہ۔
- کہانی کا بہتر انتخاب، زیادہ بصیرت انگیز رپورٹنگ۔۔ مثال کے طور پر ترقیاتی مسئلہ خواتین، بچوں اور دیگر کمزور طبقوں کی زندگیوں کو کس طرح متاثر کرتا ہے
- اپنا تناظر زبردستی آگے رکھنا، بنیادی وجوہات کی تعریف۔

مثال کے طور پر ڈیرہ بگٹی میں خواندگی کی شرح کم ہے کیونکہ اسکولوں کی تعداد کم ہے۔

- ان اہم عناصر کو شامل کرتے ہوئے تنازعات کے حل کے لئے ممکنہ اطلاعات کی تلاش، تجزیہ اور تشہیر کرنا:چینلنگ مواصلات، غلط فہمیوں کو درست کرنا، خبروں کو انسان بنانا، بنیادی مفادات کی نشاندہی کرنا، اور اتفاق رائے پیدا کرنا
- تشدد کی مذمت کرنے والے لوگوں کا حوالہ دینا : برادری پر مبنی بااثر افراد
- غیر اشرافیہ ذرائع کو آواز اور جگہ دینا۔ مثال کے طور پر زینب کی عصمت دری اور قتل اور صلاح الدین کے معاملہ کو میڈیا نے نمایاں کیا۔

مرحلہ 2: گروپس مندرجہ ذیل سوالات کی روشنی میں کیس اسٹڈی کا تجزیہ کریں گے۔

- کیس اسٹڈی (تشدد، دہشت گردی، تنازعہ یا کچھ اور) کی درجہ بندی کریں؟
- کیا مذکورہ تنازعہ کے دوران انسانی حقوق کی کوئی خلاف ورزی ہوئی ہے؟
- ان میں سے کتنے تنازعات تشدد کا سبب بن سکتے ہیں؟
- کیا دیئے گئے کیس اسٹڈی تنازعات سے متعلق حساس رپورٹنگ پر مبنی ہیں؟
- کیس اسٹڈی میں حقائق، مفروضات اور حقائق کیا ہیں؟
- تنازعہ یا تشدد کی جماعتیں کون سی ہیں؟
- اسائنمنٹ سے آپ کی ذاتی اور پیشہ ورانہ زندگی کیسے متاثر ہو سکتی ہے؟
- تنازعہ کی اطلاع دینے کے لیے کیا کام کرنے اور کیا نہیں کرنے ہیں؟
- آپ کے خیال میں دیئے گئے تنازعہ کی اطلاع دہندگی سے پہلے، دوران اور اس کے بعد ایک رپورٹر کو کیا کرنا چاہئے؟

مرحلہ 3: ہر گروپ کا ایک رضاکار شرکاء کو پوائنٹس پیش کرتا ہے۔ ہر پیش کش کے بعد سہولت کار کے تاثرات ہوتے ہیں۔

سیشن 3: تنازعات کے دائرہ میں میڈیا

وقت کی ضرورت: 45 منٹ

وسائل درکار ہیں: شیٹ، مارکر

طریقہ

مرحلہ 1: شرکاء کو گروپوں میں تقسیم کریں۔ شرکاء کو فرضی حالات کے ساتھ کردار فراہم کریں اور ہر گروپ پہلے، موقع پر، اور بعد کے لیئے سیکیورٹی اور حفاظت کے معیارات کے تیار کرنے کو کہیں۔ حالات یہ ہوسکتے ہیں:

ا۔ بم دھماکہ

2۔ دہشت گرد حملہ

3۔ سرحدی تنازعہ پر

4۔ دو گروہوں کے درمیان تنازعہ (فرقہ وارانہ)

مرحلہ 2 : ہر گروپ اس بات کا اشتراک کرے گا کہ وہ اپنی سلامتی کو کس طرح یقینی بنائے گا، انہیں کیا احاطہ کرنا چاہئے، اور ایسی احتیاطی تدابیریں جن کا ذکر نہیں کیا گیا

مرحلہ 3: اختتام میں ہر گروپ اپنی اپنی پیش کش دے گا۔

سیشن 4: روایتی اور حساس تنازعات پر رپورٹنگ

وقت درکار: 45 منٹ

وسائل درکار: ہی نڈ آؤٹس (کیس اسٹڈیز)، مارکر / قلم، کارڈ، نوٹ بک، ملٹی میڈیا اور چارٹ۔

طریقہ

پہلا مرحلہ: سہولت کار پاور پوائنٹ پریزنٹیشن کی مدد سے مندرجہ ذیل نکات کی وضاحت کرے گا

ایسے تنازعہ کی اطلاع دینے سے گریز کریں جو دو مختلف فریقوں پر مشتمل ہو۔	تنازعہ سے متاثرہ لوگوں کو تلاش کریں اور ان کی کہانیاں، رائے اور اہداف شامل کریں۔ عمومی ہڑتال سے متاثرہ تاجر، ان کارکنان جو کام کرنے سے قاصر ہیں، دیہی علاقوں سے آئے مہاجرین جو تشدد کا خاتمہ چاہتے ہیں وغیرہ۔ مثال: کسی کو سنی انتہا پسند یا شیعہ بنیاد پرست قرار دینے کی بجائے غیر جانبدار اصطلاح استعمال کریں۔
صرف اس بات کی اطلاع دینے سے گریز کریں کہ تنازعہ فریقین کو کس طرح تقسیم کرتا ہے۔	مخالف فریقوں سے سوالات پوچھیں جو مشترکہ بنیاد کو ظاہر کرسکتے ہیں۔ مفادات یا اہداف کے بارے میں اطلاع دیں جس میں وہ اشتراک کرسکتے ہیں۔ مثال: سرکاری عہدیداروں سے پوچھیں کہ کیا کارروائیوں کو چھوڑ کر عسکریت پسندوں کی بازآبادکاری کا کوئی پروگرام ہوسکتا ہے؟ عسکریت پسندوں سے پوچھیں کہ وہ کن وجوہات پر ہتھیار رکھتے ہیں
صرف ایک ہی زاویئے کی خبر اور خوف پر ہمیشہ توجہ دینے سے گریز کریں۔	تمام فریقوں کے مصائب کو یکساں طور پر قابل خبر قرار دیں۔ مثال: فوجی ہڑتال میں تین عسکریت پسند ہلاک، دو راہگیروں نے خودکش حملہ میں دم توڑ دیا (اس بات کا ذکر کریں کہ فوجیوں کو کیا نقصان پہنچا ہے)۔
کسی گروہ کے ساتھ ہونے والے واقعے میں، تباہی، المیہ اور دہشت زدہ جیسے الفاظ سے گریز کریں	اس قسم کے الفاظ رپورٹر کو جانبدار رکھتے ہیں۔
جذباتی اور غلط الفاظ سے پرہیز کریں۔ قتل ایک ریاست کے سربراہ اور کسی اور کا قتل نہیں ہے	قتل عام بے قصور، غیر مسلح شہریوں کا جان بوجھ کر قتل کرنا ہے۔ فوجیوں اور پولیس اہلکاروں کا قتل عام نہیں کیا جاتا ہے۔ جبکہ نسل کشی کا مطلب ایک پورے لوگوں کو مارنا ہے۔ تکلیف کو کم نہ کریں بلکہ سخت الفاظ استعمال کرتے وقت احتیاط برتیں۔
دہشت گرد، انتہا پسند یا جنونی جیسے الفاظ سے پرہیز کریں	ان الفاظ کی ایک سمجھی ہوئی تصویر ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ دوسری طرف سے بات چیت کرنا ناممکن لگتا ہے: وحشی عسکریت پسندوں نے مساجد، بازاروں اور دیگر عوامی مقامات پر حملہ کیا ہے۔ (وحشی لفظ جذباتی صدمے کو شامل کرتا ہے جس کی ضرورت نہیں ہے)
حقیقت میں رائے دینے سے گریز کریں۔	اگر کوئی کچھ دعوی کرتا ہے تو، ان کا نام بتائیں، لہذا یہ ان کی رائے ہے نہ کہ آپ کی حقیقت۔ "اسلامی نظام پاکستان کے لئے ضروری ہے" یہ بنیاد پرست عسکریت پسندوں کی رائے ہوسکتی ہے لیکن صحافی کو اپنی رائے شامل نہیں کرنی چاہئے۔

مرحلہ 2: شرکا کو 3 گروپوں میں تقسیم کریں۔ ہر گروپ کو پری، آن اسپاٹ اور پوسٹ تنازعہ زون اسائنمنٹس کیلئے حفاظتی معیار تیار کرنا ہے۔

مرحلہ 3: ہر گروہ پریزنٹیشن دے گا (سہولت کار حفاظت کے معیارات کو بانٹنے اور تبادلہ خیال کرے گا)۔

سیشن 5: تنازعات کے شکار افراد کے بارے میں رپورٹنگ

وقت درکار: 45 منٹ

وسائل درکار: مارکر / قلم، کارڈز، نوٹ بک اور چارٹ۔

آپس میں بحث ومباحثہ اور سوچنے کا عمل (30 منٹ)

- شرکاء سے کہا جاتا ہے کہ وہ 5 توہین آمیز الفاظ کے بارے میں سوچیں جو عورتوں اور بچوں کے لیئے خبروں میں استعمال کیئے جاتے ہیں اور کارڈز پر لکھیں۔
- یہ کارڈ بورڈ پر دکھائے جائیں گے اور ان پر تبادلہ خیال کیا جایے گا۔
- بحث کے بعد:
- شرکاء سے کہانی کی اطلاع دینے کے ایک ہی پہلو کے بارے میں سوچنے کے لئے کہیں جس کا ذکر عصمت دری، حملہ، ہراسانی یا کسی صورت میں نہیں ہونا چاہئے۔
- بورڈ پر دکھائے جانے والے کارڈ پر لکھیں۔

عصمت دری کی شکار خواتین کے لئے تشخیصی اصطلاح (خواتین)

× بے عزت

× زیادتی

× عزت لٹنا

× عصمت دری

× کنواری

× شرمندہ

یہ شرائط عصمت دری کو "اخلاقی" جرم قرار دیتے ہیں اور عصمت دری کا شکار / بچ جانے والے کو بدنام کرتے ہیں۔

طریقہ

مرحلہ 1: کارڈ بنائیں جس پر شکار، بے عزتی، زیادتی، عزت لوٹنا، عصمت دری، بدنامی، کنواری اور شرمندگی وغیرہ کے الفاظ شامل ہیں۔ ہر شریک کو 3 کارڈ تقسیم کریں اور ان سے کہو کہ متاثرین کی اطلاع دہندگی پر کیا کرنا چاہیئے اور کیا نہیں کرنا چاہیئے کے عنوانات کے تحت بورڈ پر پوسٹ کریں۔

مرحلہ 2: دو شرکاء کو منتخب کریں اور ان سے انٹرویو لینے کو کہیں۔ ایک شریک ڈیجیٹل میڈیا اور دوسرا پرنٹ میڈیا کے لئے انٹرویو لے گا

مرحلہ 3: فرضی حالات دیں جیسے کہ بچوں کی غیر اخلاقی ویڈیوز کا معاملہ۔ رپورٹر سے کہا جاتا ہے کہ اس رپورٹ میں متاثرہ بچے، والدہ اور والد، پولیس افسر، ایم پی اے یا ایم این اے کو رپورٹ میں شامل کریں۔

مرحلہ 4: شرکاء سے ڈیجیٹل میڈیا کے لئے انٹرویو لینے کو کہیں اور انٹرویو کے اختتام پر وہ بتائے گا کہ وہ کون سی معلومات نشر نہیں کرے گا۔

مرحلہ 5: دوسرے شریک سے پوچھیں جو پرنٹ میڈیا کے لئے کام کر رہے ہیں رپورٹ تیار کریں اور پیش کریں

مرحلہ 6: تاثرات دیئے جائیں گے جس پر متاثرین کی اطلاع دیتے وقت ان چیزوں پر غور کرنے کی ضرورت ہے

سیشن 6: تنازعات سے بچ جانے والے کی کہانی

وقت: 45 منٹ

وسائل: مارکر / قلم، کارڈز، نوٹ بک اور چارٹ

تربیت کار کے لئے نوٹس

زندہ بچ جانے والوں یا متاثرین کے بارے میں اطلاع دینے کا کام	زندہ بچ جانے والوں یا متاثرین کے بارے میں اطلاع نہ دینے کا کام
• سچائی کی تلاش	• شکار کا الزام لگانا
• نقصان کو کم سے کم کرنا	• سنسنی خیزی
• شکار کی طرف حساسیت	• ناکافی حقائق
• رازداری کو یقینی بنانا	• تشخیصی زبان
• اجازت طلب کریں	• حملے کے بارے میں تفصیلات

متاثرین یا بچ جانے والے؟

- ✓ شرکا سے پوچھا جاتا ہے کہ کون سی اصطلاح مناسب ہے "عصمت دری کا شکار" یا "عصمت دری سے بچ جانے والا" اور کیوں؟
- ✓ جب الفاظ کے بارے میں بات کرتے ہو تو، یہ جاننا ضروری ہوتا ہے کہ "عصمت دری کا شکار" اور "عصمت دری سے بچ جانے والے" کی شرائط کا کیا مطلب ہے۔
- ✓ "وکٹیم" سے فرد کی سرگرمی کا اشارہ مل سکتا ہے۔
- ✓ "لواحقین" حملہ کے صدمے کے خلاف فرد کی مزاحمت اور اندرونی طاقت کا مطلب ہے۔

طریقہ:

مرحلہ 1: شرکا کو جوڑے میں بانٹ دیں اور ہر جوڑے کو تنازعہ سے بچنے والے کی کہانی تیار کرنے کے لئے 1) ٹیلی ویژن 2) سوشل میڈیا 3) ریڈیو 4) اخبار۔

مرحلہ 2

ہر جوڑی اپنی کہانی پیش کرے گی

سیشن 7: تنازعات میں خواتین اور بچوں کے حوالے سے رپورٹنگ

وقت: 45 منٹ

وسائل: ہینڈ آوٹس (تصاویر)، چارٹ، مارکر

مرحلہ 1 : شرکا کو 3 گروپوں میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر گروپ کو دو تصاویر دی گئیں اور دیئے گئے سوالات پر بات کرنے کو کہا گیا۔ ہر گروپ کو دو تصاویر تفویض کی جائیں گی (امیجوں میں حساس مواد کی دستبرداری ہو گی)

گروپ 1: (تصویر 1: زینب کو زیادتی کے بعد قتل کیا گیا تھا) (تصویر 2: مختاراں مائی گینگ ریپ کیس)

گروپ 2: (تصویر 1: جھوٹے الزامات کیس)

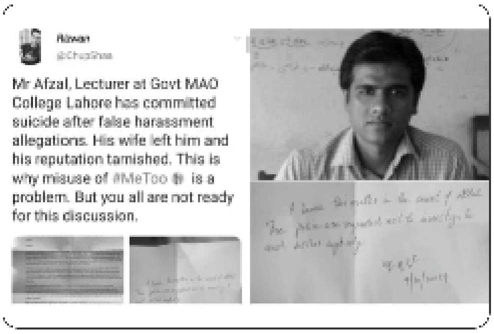

گروپ 3:

مرحلہ 2: ہر گروہ کو تنازعات سے متاثرہ خواتین اور بچوں کی کثیر جہتی رپورٹنگ کے حوالے سے ایک سوال تفویض کیا جائے گا اور کثیر جہتی نقطہ نظر کے ساتھ ایک نیوز اسٹوری تیار کرنے کو کہا جائے گا۔

گروپ 1: خواتین اور بچوں کو شکار یا بچ جانے والے کی حیثیت سے رپورٹ کرنا ہو گا (شبیہ 1، 2)

گروپ 2: خواتین اور مردوں کے حقوق سے نمٹنے کے بارے میں رپورٹ دینا ہے (تصویر 3، 4)

گروپ 3: خواتین کے لئے معاشرتی اور ثقافتی حرکیات کے پیش نظر رپورٹ کرنا ہو گا (تصویر 5، 6)

مرحلہ 3: ہر گروپ رپورٹ پیش کرے گا اور رائے دی جائے گی۔

سیشن 8: تشدد کی اطلاع دینا

وقت: 45 منٹ

وسائل: ہینڈ آوٹ (کیس اسٹڈی: ماڈل ٹاؤن کیس)

طریقہ

مرحلہ 1 : اذیت کی مندرجہ ذیل تعریف بورڈ پر ظاہر کی جائے۔

"**تشدد** کا مطلب ہے کسی بھی عمل کے ذریعے شدید درد یا تکلیف، چاہے وہ جسمانی یا ذہنی ہو، جان بوجھ کر کسی فرد کو اس طرح کے مقاصد کے لئے کسی تیسرے شخص سے معلومات حاصل کرنا یا اعتراف جرم کرنا ہے، اسے کسی ایسے عمل کی سزا دینا ہے جسے وہ یا کسی تیسرے شخص نے کیا ہے۔ اس کا ارتکاب کیا گیا ہے، یا اسے کسی تیسرے فرد کو ڈرانے یا زبردستی کرنے کا، یا کسی بھی طرح کی امتیازی سلوک کی بنا پر کسی بھی وجہ سے، جب اس طرح کی تکلیف یا تکلیف کی طرف سے یا کسی کے رضامندی سے یا اس سے واقفیت کے ساتھ اکسایا گیا ہے۔ سرکاری اہلکار یا دوسرا فرد جو سرکاری صلاحیت میں کام کر رہا ہے۔ اس میں صرف قانونی پابندیوں کی وجہ سے یا اس سے اتفاق نہیں ہوتا ہے.

مرحلہ 2: تربیت کار نے 3 مجموعی عناصر پر روشنی ڈالی جس کی شناخت تعریف میں کی گئی ہے یعنی۔

- ✓ شدید ذہنی یا جسمانی تکلیف کا جان بوجھ کر پھنس جانا
- ✓ کسی سرکاری عہدیدار کے ذریعہ، جو بلواسطہ یا بلاواسطہ ملوث ہے
- ✓ کسی خاص مقصد کے لیے۔

مرحلہ 3: تربیت کار اساتذہ کے ذریعہ سرکاری اسکول اور نجی اسکول کے طالب علم کو ہونے والے جسمانی نقصان کی ایک مثال کے ذریعہ تشدد اور اذیت کے درمیان فرق کی وضاحت کرتا ہے۔

نشاندہی کریں کہ دی گئی مثالیں ایذارسانی کی ہیں اور نمایاں کریں کہ کون سے اخباری نمائندوں کو تشدد اور ایذارسانی کے مابین فرق کے بارے میں واضح معلومات ہیں۔

اردو اخبارات سے مثالیں

پہلی مثال: "پاکستان کی سپریم کورٹ نے اپنی کمسن گھریلو ملازمہ پر تشدد کے الزام میں اسلام آباد کے سابق ایڈیشنل سیشن جج راجہ خرم علی اور ان کی اہلیہ ماہین علی کو دی گئی سزا میں اضافے کے فیصلے کو کالعدم قرار دیتے ہوئے متعلقہ عدالت کی طرف سے دی گئی ایک برس کی سزا کا فیصلہ برقرار رکھا ہے"۔(بی بی سی[6] ۱۰ جنوری ۲۰۲۰)

دوسری مثال: "وکلا نے ڈیوٹی پر موجود سکیورٹی سٹاف، میڈیکل سٹاف اور ڈاکٹرز پر تشدد کیا اور ہسپتال کے قیمتی آلات اور سامان کو توڑا جس سے ہسپتال میں موجود مریض اور ان کے لواحقین شدید خوف وہراس کا شکار ہو گئے۔ وکلا نے ڈاکٹروں کی گاڑیوں کو بھی نقصان پہنچایا"۔(بی بی سی ۱۳ دسمبر ۲۰۱۹[7])

تیسری مثال: "کراچی کے علاقے قیوم آباد میں ٹریفک پولیس اہلکار پر تشدد کرنے کے مقدمے میں گرفتار چینی تاجر کو مقامی عدالت نے دو روزہ ریمانڈ پر انویسٹی گیشن پولیس کے حوالے کر دیا ہے۔"(جنگ ۲ جنوری ۲۰۲۰[8])

چوتھی مثال: "مرزا عبدالمجید نے جیسے تیسے گاڑی تو بنالی ہے لیکن ان کا کہنا ہے کہ لوگ ایسے معاملات میں ساتھ دینے کی بجائے مذاق اڑاتے ہیں۔

'ذہنی ٹارچر کرتے ہیں یہ لوگ۔ ہمارے معاشرے میں لوگ آپ کو سپورٹ نہیں کرتے۔ اگر آپ کچھ نیا کرنا چاہتے ہیں تو لوگ آپ کی ٹانگیں کھینچتے ہیں۔
"(بی بی سی ۱۳ مئی ۲۰۱۹[9])

مرحلہ 4: تربیت کار وضاحت کرتا ہے کہ تنازعہ کی صورتحال کے دوران پیش آنے والا تشدد کے لیئے کونسا ذریعہ استعمال ہوا ہے اور اس پر ذمہ داری کے ساتھ اطلاع دینے کی ضرورت ہے۔(یہ کیس اسٹڈی کی مدد سے لیا گیا ہے)

دوسرا دن

سیشن 1 : ذمہ دارانہ اور تنازعہ سے متعلق رپورٹنگ

مرحلہ 1: سہولت کار جدید دور کی رپورٹنگ میں تصویر کی اہمیت پر بات چیت کرے گا جس میں دستاویزی تصاویر شامل ہیں اور ان کا استعمال کس طرح ہوتا ہے.

مرحلہ 2: سہولت کار شرکاء کے ساتھ اخلاقیات کے معیارات یا ضابطہ (نیشنل پریس فوٹو گرافر ایسوسی ایشن) پر بھی تبادلہ خیال کرے گا۔

[6] Retrieved from: https://www.bbc.com/urdu/pakistan-51060699 Date of Access: January 10, 2020
[7] Retrieved from: https://www.bbc.com/urdu/pakistan-50741155 Date of Access: January 10, 2020
[8] Jang, "Chinese who tortured traffic constable handed over to the police", Afzal Nadeem Dogar, January 2, 2020, retrieved from: https://jang.com.pk/news/717325-chinese-who-tortured-traffic-constable-handed-over-to-police Date of Access: January 10, 2020
[9] Retrieved from: https://www.bbc.com/urdu/science-48175099 Date of Access: January 10, 2020

فوٹو جرنلسٹ اور وہ لوگ جو تصاویری خبر نشر کرتے ہیں وہ اپنے روزمرہ کے کام میں درج ذیل معیارات کو برقرار رکھنے کے لئے جوابدہ ہیں۔

1. تصاویر کی نمائندگی میں درست اور جامع رہیں۔

2. مرحلہ وار تصویر میں ردوبدل سے باز رہیں۔

3. تصویر بنوانے یا ریکارڈ کرنے کے وقت مکمل سیاق وسباق فراہم کریں۔

4. دقیانوسی افراد اور گروہوں سے پرہیز کریں۔ کام میں اپنا تعصب پیش کرنے سے گریز کریں۔

5. تمام سبجیکٹ کا احترام کریں۔ غیر محفوظ سبجیکٹ اور جرائم یا سانحہ کے متاثرین کے لئے ہمدردی پر خصوصی غور کریں۔ غم کے نجی لمحوں پر صرف اسی وقت مداخلت کریں جب عوام کو دکھانے کی ضرورت سے زیادہ اور جائز ضرورت ہو۔

6. جبکہ سبجیکٹ کی تصویر کشی جان بوجھ کر واقعات میں معاونت، ردوبدل یا اثر انداز نہیں ہوتی ہے۔

7. ترمیم میں فوٹو گرافی کی تصاویر کے مواد اور سیاق وسباق کی سالمیت کو برقرار رکھنا چاہئے۔ کسی بھی طرح سے تصاویر میں ہیرا پھیری، آواز شامل یا تبدیل نہ کریں جو دیکھنے والوں کو گمراہ کرسکتے ہیں یا مضامین کو غلط انداز میں پیش کرے۔

8. ذرائع یا سبجیکٹ کو ادائیگی نہ کریں یا معلومات دینے کے لیے انہیں انعام یا کوئی مالی فائدی نہ دیں۔

9. ان لوگوں سے تحائف، احسانات یا معاوضہ قبول نہ کریں جو کوریج پر اثر انداز ہونے کی کوشش کرسکتے ہیں۔

م ثالی کے طور پر، صحافیوں کو یہ کرنا چاہئے:

1. عوام کے کاروبار کو عوامی سطح پر چلانے کو یقینی بنانے کی کوشش کریں۔ تمام صحافیوں تک رسائی کے حقوق کا دفاع کریں
2. سبجیکٹ تک مکمل اور غیر محدود رسائی کے لئے کوشش کریں، نقطہ میں تنوع رکھیں، اور غیر مقبول یا ایسا نقطہ نظر پیش کریں جس پر کم دھیان دیا گیا ہو۔
3. سیاسی، کاروبار یا دیگر تنازعات سے پرہیز کریں جو سمجھوتہ کرتے ہیں یا کسی کی صحافتی آزادی پر سمجھوتہ کرنے کی صورت پیش کرتے ہیں۔
4. سبجیکٹ سے شائستہ ہو کر بات کریں۔
5. اس ضابطہ میں بیان کردہ اعلی معیارات کو برقرار رکھنے کے لئے مثال کے طور پر اور اثرو رسوخ کی جدوجہد کریں۔ جب ان حالات کا سامنا کرنا پڑتا ہے جن میں مناسب کاروائی واضح نہیں ہوتی ہے تو، پیشہ کے اعلی معیار کی نمائش کرنے والے افراد کی صلاح لیں۔

[10] The National Press Photographer Association, “Code of Ethics”, Retrieved from: https://nppa.org/code-ethics Date of Access: December 12, 2018

مرحلہ 3:

ماڈریٹر شرکا کو تین گروپوں میں تقسیم کرے گا اور چارٹ دے گا۔ سہولت کار ہر گروپ سے اپنے اخلاقی معیار مرتب کرنے کے لئے کہے گا جسے فوٹو جرنلسٹ اور فیلڈ رپورٹرز کو رپورٹنگ سے پہلے، دوران اور پوسٹ کرنا چاہئے۔

گروپ 1: اسائنمنٹ سے پہلے

گروپ 2: رپورٹنگ کے دوران

گروپ 3: اسائنمنٹ کے بعد

مرحلہ 4: ہر گروپ اپنا کام پیش کرے گا اور سہولت کار فیڈ بیک فراہم کرے گا۔

سیشن 2: جعلی تصاویر اور ویڈیوز

وقت درکار: 45 منٹ

وسائل: میٹا کارڈز، مارکر

طریقہ کار:

مرحلہ 1: شرکاء جعلی تصاویر اور ویڈیوز کے تصور سے واقف ہیں۔ سہولت کار ویڈیوز اور تصاویر کی شناخت کے ٹولز سے واقفیت فراہم کرے یعنی ٹین آئی اور گوگل امیج سرچ جو پیشہ ور فوٹوگرافر استعمال کرتے ہیں۔

مرحلہ 2: اس کے بعد سہولت کار کر کے دکھائے کہ کس طرح تصویر کی شناخت کے لئے ٹین آئی ٹول استعمال کریں۔

مرحلہ 3: شرکاء کو ایک تصویر دکھائی جائے۔ شرکاء کو شناخت کرنا ہو گا کہ یہ تصویر کہاں سے لی گئی ہے۔

بریکنگ نیوز
بول
دھرنے کی حمایت پر قادیانی
بھائیوں کا شکر گزار ہوں
فضل الرحمن
بول
BREAKING
ALER
اسلام آباد: وفاق نے جواب داخل کرانے کے لئے ایک ہفتے کا وقت مانگ لیا

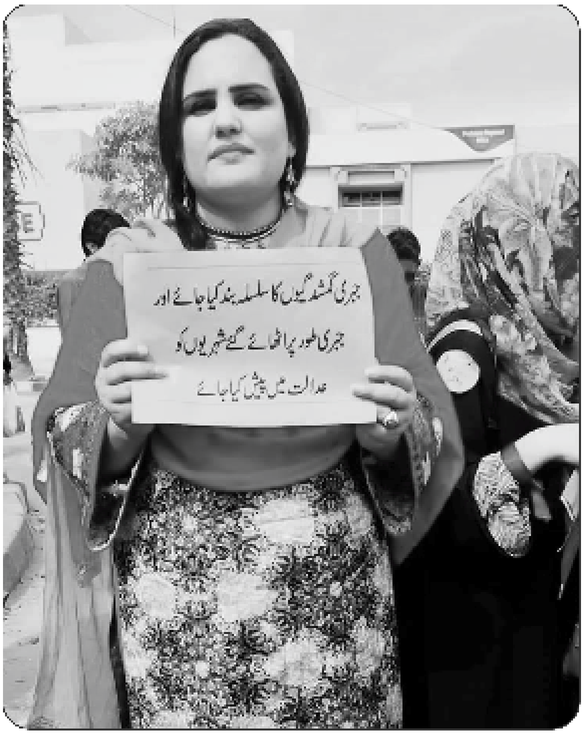
جبری گمشدگیوں کا سلسلہ بند کیا جائے اور
جبری طور پر اٹھائے گئے شہریوں کو
عدالت میں پیش کیا جائے

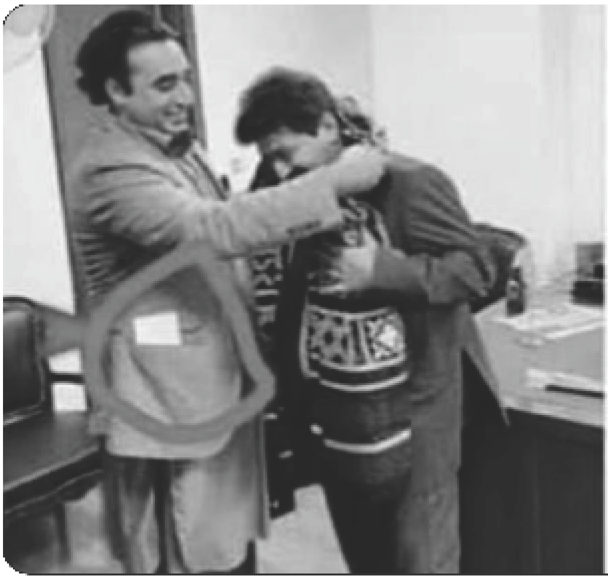

مرحلہ 4(سافٹ ویئر کا استعمال)

سہولت کار شرکاء کو دستاویزی ویڈیوز / تصاویر کی شناخت کرنے کے ٹولز سے واقف کرے یعنی یوٹیوب ڈیٹا ویور / ٹین آئی۔

مرحلہ 5: سہولت کار ان ٹولز کا استعمال مرحلہ وار سکھائے

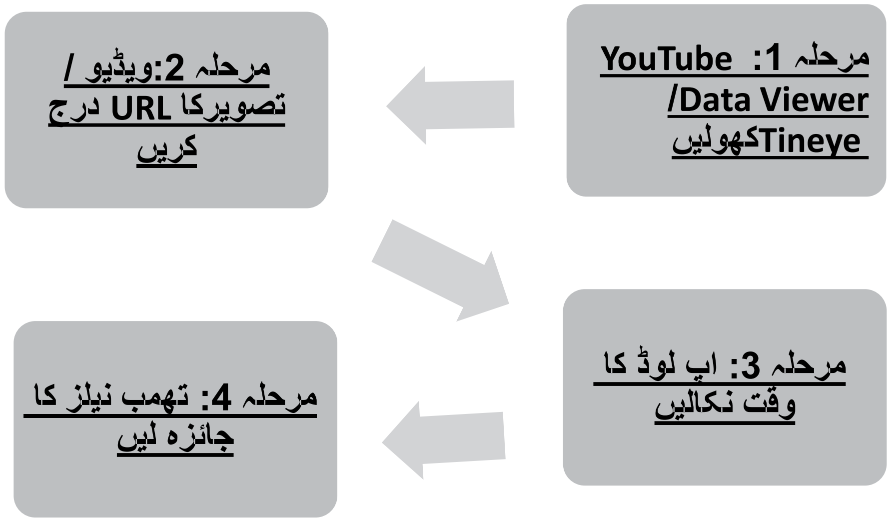

سہولت کار مرحلہ 6 اور مرحلہ 7 کی اہمیت کی وضاحت کرے؛

مرحلہ 6: ویڈیو / تصویر کا اپلوڈ ٹائم دیکھ کر اور سیاق وسباق (کسی حوالہ واقعہ، وغیرہ) کی تصدیق میں مدد ملتی ہے جس میں ویڈیو کو شئیر کیا گیا تھا۔

مرحلہ 7: ویڈیو کا تھمب نیل دیکھ کر / امیج کے دوسرے ورژن ڈھونڈنے میں مدد کرتا ہے۔

مشق:

مرحلہ 1: شرکاء کو 2 گروپوں میں تقسیم کریں۔ ہر گروپ کو چائلڈ پورنوگرافی، بدسلوکی، عصمت دری، غیرت کے نام پر قتل یا سیاسی رہنما یا دھرنے وغیرہ کے حوالے سے حالیہ وائرل امیج / ویڈیو کی مثال دینا ہے۔

مرحلہ 2: ہر گروپ نے پہلے یہ ذکر کیا کہ وہ کس طرح جانتے ہیں کہ تصویر / ویڈیو جعلی ہے۔

مرحلہ 3: ہر گروپ سافٹ ویئر Tineye and YouTube Data Viewer کے توسط سے تصویر / ویڈیو کی جانچ پڑتال کرے۔

سیشن 3: تحفظ

وقت درکار: پچاس منٹ

مواد: چارٹ، مارکر، میٹا کارڈ

طریقہ:

مرحلہ 1: سہولت کار شرکاء کے ساتھ رپورٹنگ کے دوران حفاظت کے تصور پر تبادلہ خیال کرے گا۔ رپورٹنگ کے دوران تنازعات کے دوران اپنے آپ کو محفوظ محسوس کرنے کے بارے میں سہولت کار مزید تبادلہ خیال کریں گے۔

مرحلہ 2: اس کے بعد سہولت کار مختلف قسم کے خطرات کے بارے میں تبادلہ خیال کرے گا جس کا سامنا فیلڈ رپورٹر اور میڈیا کے دیگر عملے کو کرنا پڑتا ہے۔

مرحلہ 3: سہولت کار شرکا کے ساتھ جسمانی حفاظت پر تبادلہ خیال کرے گا۔ سہولت کار مختلف پیشہ ورانہ حفاظتی طریقہ کار پر بھی تبادلہ خیال کرے گا جس کے بارے میں فیلڈ رپورٹر کو تنازعہ کے علاقے سے متعلق اطلاعات، سپلائی، پوزیشننگ اور محفوظ فاصلہ وغیرہ شامل ہونے کی پیروی شامل ہونی چاہئے۔

مرحلہ 4: اس کے بعد سہولت کار میدان میں جانے سے پہلے منصوبہ بندی کی اہمیت پر توجہ دے گا۔

اپنا منصوبہ تیار کریں

- علاقے اور واقعہ کے بارے میں جانیں
- کیا پہنیں گے (حفاظتی لباس)
- فرسٹ ایڈ کٹ (موبائل اور پریس کارڈ)
- دوسروں کو بتائیں (کنبہ، ساتھیوں اور سیکیورٹی اہلکاروں سے رابطہ کریں)
- شرٹس / جمپرز کے اندر رسالے / اخبارات کی تہہ شامل کریں۔ یہ چوٹ لگنے سے بچا سکتی ہے، سخت بیس بال کی ٹوپی یا موٹر سائیکل ہیلمیٹ آپ کے سر کی حفاظت کر سکتا ہے۔

سیشن 4 : خطرات کا اندازہ لگانا

وقت درکار: 60 منٹ

مواد: چارٹ، مارکر

طریقہ کار: کرسٹل بال

مرحلہ 1: شرکا سے ان کی ملازمت کے دوران خطرہ / خطرات کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

مرحلہ 2: شرکا کو چار ٹیموں میں تقسیم کریں۔

مرحلہ 3: ہر ٹیم کو فرضی صورت حال دی جائے۔

1. ڈیسک / اینکر

2. فیلڈ / رپورٹر

3. ڈیسک / ایڈیٹر

4. کیمرہ مین

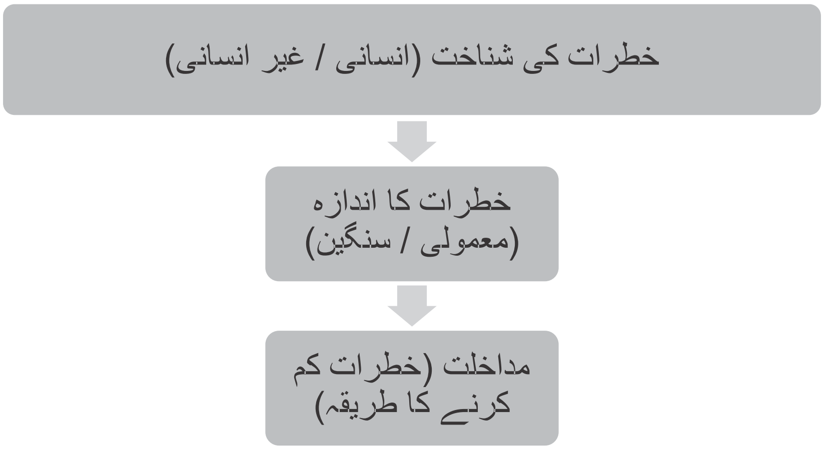

مرحلہ 5: ہر ٹیم پریزنٹیشن دے گی اور سہولت کار فیڈ بیک دے گا۔

سیشن 5 :تنازعات والے علاقوں میں سیلف سیفٹی کا تجزیہ

وقت درکار: 45منٹ

مطلوبہ مواد: چارٹ، مارکر، میٹا پلان کارڈ

طریقہ کار: ورلڈ کیفے

مرحلہ 1

شرکا کو چار گروپوں میں تقسیم کریں اور ہر گروپ کو ایک سوال تفویض کریں۔

- اسائنمنٹ سے پہلے کے مرحلے میں، میدان میں جانے سے پہلے صحافیوں کو حفاظتی معیارات کی پیروی کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ (گروپ 1)
- اسائنمنٹ سے قبل کے مرحلے میں، ڈیسک پر اسائنمنٹ شروع کرنے سے پہلے صحافیوں کو حفاظتی معیارات کی پیروی کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ (گروپ 2)
- جسمانی اور نفسیاتی خطرات کو کم سے کم کرنے کے لئے موقع پر ہی کن حفاظتی معیارات پر عمل کیا جانا چاہئے؟ (گروپ 3)
- جسمانی اور نفسیاتی خطرات کو کم سے کم کرنے کے لیے اسائنمنٹ کے بعد کون سے اقدامات کرنے چاہیے؟ گروپ 4

مرحلہ 2: گروپ لیڈر اسائنمنٹ کے سوال کے سلسلے میں اپنے گروپ کے ممبران سے نمایاں نکات نوٹ کرے گا۔

مرحلہ 3: شرکاء اب کسی دوسرے گروپ میں جائیں گے اور اس گروپ کی اسائنمنٹ کے سوالات پر تبادلہ خیال کریں گے۔ شرکاء ہر گروپ لیڈر کے ساتھ زیادہ سے زیادہ 5 منٹ گزاریں گے۔

مرحلہ 4: گروپ قائدین اپنے نکات پیش کریں گے اور اجلاس کے اختتام پر ان نکات کی روشنی میں آرا دیں گے۔

روک تھام کے اقدامات

اسائنمنٹ کے مرحلے سے پہلے، صحافیوں کو اسائنمنٹ کے لیے میدان میں جانے سے پہلے درج ذیل حفاظتی معیارات پر عمل کرنا چاہیے۔

- جامع تحقیق کے ذریعے اسائنمنٹ والے علاقے کی ثقافت اور مسلکے سے متعلق حساسیت کے بارے میں معلومات حاصل کریں. مقامی لوگوں سے معاونت کریں جو کہ سماجی اور معاملات میں آپکے ساتھ تعاون کر سکیں.
- مشکل سے نمٹنے کے لیے ابتدائی تربیت حاصل کریں؛ بشمول ذیل
  - ✓ جسمانی دفاعی تربیت
  - ✓ فرسٹ ایڈ کی تربیت
  - ✓ ٹروما کے ماہرین اور تھراپسٹ کے ساتھ ٹراما سے نمٹنے کی تربیت (کشیدگی کو کم کرنے کے مشق، سانس لینے کی مشقیں)
- اسائنمنٹ کے دوران پیش آسکنے والے خطرے کی تشخیص کر لیں کہ صحافیوں کو ڈیسک اور میدان میں کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔
  - ✓ گرافک مواد
  - ✓ لاشیں
  - ✓ زخمی

- ✓ صدمے سے متاثرہ
- ○ اگر کسی فرد کو اس سے قبل تنازعات سے متعلق حساس کہانی کا احاطہ کرتے ہوئے تکلیف دہ تجربہ ہو چکا ہے تو، انہیں اس بات کا یقین کر لینا چاہئے کہ وہ تنازعہ سے متصادم نوعیت کی ایک اور ذمہ داری قبول کرنے پر راضی ہونے سے پہلے ذہنی اور جسمانی طور پر مضبوط ہیں۔
- ○ اپنی سماجی اور ذاتی زندگی کے لئے الگ الگ رکھیں، پیشہ ورانہ تعلقات سے ہٹ کر لوگوں کے ساتھ رابطے برقرار رکھیں.

اسائنمنٹ کے دوران نمٹنے کے لیے

یہاں تک کہ اگر صحافی اچھی طرح سے تیار ہیں تو بھی اسائنمنٹ کے دوران ان حالات اور واقعات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے جو کہ انہیں صدمے سے دوچار کروادے. اسائنمنٹ کے دوران صدمے کی صورتحال سے نمٹنے کے لیے درج ذیل حفاظتی معیاروں پر عمل کرنا چاہئے:

- ○ اپنی جسمانی توانائی برقرار رکھے؛ پانی کی مناسب مقدار اور صحتمند غذا کھائے (ایڈرینلین کو فروغ دینے والی غذائیت سے گریز کریں)، اپنی نیند کے معمول کو برقرار رکھیں (کام کی وجہ سے نیند ناپورا کرنے سے گریز کریں)، اور جسمانی اور سانس لینے کی مشق باقائدگی سے کریں۔
- ○ اپنی ذاتی اور سماجی زندگی کی مشغولیات کو کام کی خاطر نظر انداز نا کریں۔
- ○ جس خبر پر کام کر رہے ہو، اس کے صورتحال کی تسلیم کریں، اس کو کنٹرول کرنے کا طریقہ سوچیں، اور اگر مدد کی ضرورت پیش آئے تو اپنے مستند ادارے سے مدد کے لئے رابطہ کریں۔
- ○ اپنی ٹیم کی حمایت کریں؛ ان کے مسائل کو تسلیم کریں اور مثبت طریقہ سے ان کے مسلئے کو حل کرنے میں مدد کریں۔ اگر صدمے کے علامات مشاہدہ ہو تو پیشہ ورانہ مدد حاصل کرنے کی طرف قائل کریں۔
- ○ حادثاتی واقعہ کے متاثرین کے صدمے کو تسلیم کریں؛ ان لوگوں کی کشیدگی سے نمٹنے کے طریقہ کار کا احترام کریں۔
- ○ اگر آپ کو اس خبر پر کام کرنے سے کشیدگی محسوس ہو رہی ہو تو:
- ✓ مینیجر اور ساتھی کارکنان کے ساتھ ڈیبریف سیشن منعقد کریں
- ✓ کسی ہلکے موضوع پر رضاکارانہ کام کریں
- ✓ اگر اس کے باوجود بھی کام کرنے سے آپ کو کشیدگی محسوس ہو رہی ہو تو فوری طور پر کام بند کریں اور پیشہ ورانہ مدد طلب کریں

اسائنمنٹ کے بعد نمٹنے کے لئے

اسائنمنٹ ختم ہونے کے صحافیوں کو اپنے ذہنی بہبود کو فوقیت دینا ضروری ہے جس کے لئے صحافیوں کو مندرجہ ذیل معیار پر عمل کرنا چاہئے:

- ○ کام سے چھٹی لیں؛ اگر ایسا ممکن نا ہو تو ایسی خبر پر کام کرنے سے وقفہ لے جو کہ حساس معملہ پر مبنی ہو اور آپ کو پھر کشیدگی کا سامنا کرنا پڑے۔
- ○ اگر صدمے کی علامات محسوس ہو تو فوری طور پر پیشہ ورانہ مدد طلب کریں۔
- ○ ان ساتھی کارکنان سے رابطہ کریں جن کو کشیدہ حالات میں خبر پر کام کرنے کا تجربہ ہو؛ اس بات کی تسلیم کریں کہ ہر کوئی کشیدہ حالات کو الگ طریقہ سے نمٹتا ہے۔

سیشن 6 : محفوظ فوٹو جرنلزم اور وی لاگنگ

وقت درکار:50منٹ

مطلوبہ مواد:بیٹا پلاننگ بورڈ،مارکر،چارٹ، ملٹی میڈیا اور تصاویر / داکمنٹری

سہولت کار کے لئے نوٹ:دستاویزی فلم دکھائیں

https://www.youtube.com/watch?v=R4aTxF3xjWA&t=1180s

مرحلہ 1: شرکاء کو گروپوں میں تقسیم کریں۔

مرحلہ 2: سہولت کار ہر گروپ کو ایک عنوان تفویض کرے گا۔ سہولت کار ہر گروپ کو مارکر اور چارٹ مہیا کرے گا۔

مرحلہ 3: ہر گروپ کو درج ذیل کام کرنے کے لیے کہا جائے گا

گروپ 1: بصری / کیمرے کے استعمال پر عملی مشقیں کی جائیں۔ تصویر لگانے یا فلم تفویض کرتے وقت متوقع خطرات

گروپ 2: کسی ٹی وی پروڈکشن میں گرافکس کا استعمال۔ صحافی ان خطرات کو کیسے دور کر سکتے ہیں؟

گروپ 3: کس چیز کا احاطہ نہیں کیا گیا؟ فیلڈ میں ویڈیو بنانا اور فلم سازی کے بنیادی اصول

گروپ 4: اخلاقیات کی وجہ سے کس چیز کو اجاگر نہیں کیا جانا چاہئے؟ پرنٹ، الیکٹرانک اور ڈیجیٹل اسٹوری ٹیلنگ پر عملی مشقیں جس کے بعد ماہرانہ رائے لی جائے گی۔

مرحلہ 5: ہر گروپ براؤن شیٹ پر گروپ ڈسکشن کے نتائج کے ساتھ ساتھ تصویر یا فلم کا متعلقہ عنوان بھی لکھے۔

سیشن 7 : تنازعاتی یا حساس رپورٹنگ پیکیج کے لئے آئیڈیاز

وقت درکار:60منٹ

ضروری مواد: ملٹی میڈیا، مارکر / قلم، کارڈز، نوٹ بک اور چارٹ

سہولت کار کے لئے نوٹ: سہولت کار درج ذیل چارٹ دکھائے

غور طلب سوالات	معاملہ	عنوان
• آپ کے کیس اسٹڈی میں کیا ایسا ہے جو اسکو منفرد بنائے گا؟ • کیس اسٹڈی میں کیا شامل کیا جانا چاہیے؟ • کیس اسٹڈی میں کس چیز سے پرہیز کیا جائے؟ • کیس اسٹڈی میں تنازعہ کی وجہ کیا ہو سکتی ہے؟	عیسائی یا ہندو پاکستانی (خواتین) کا قتل	قتل
	عیسائی یا ہندو پاکستانی کے ذریعہ کسی مسلمان پر توہین رسالت کے الزامات	توہین رسالت
	(عصمت دری (خواتین اور مرد دونوں	عصمت دری
	بچوں کا جنسی استحصال یا ہراساں کرنا	بچوں سے بدسلوکی
	خواتین کی طرف سے تشدد	گھریلو تشدد
	تنازعہ والے علاقوں میں: شہریوں کی غلطیاں جو پریشانیوں کا سبب بن سکتی ہیں	تنازعہ یا جنگ
	جیسے ہراساں کرنا	جعلی مقدمات / الزامات
	فرقہ، قبیلہ، زبان وغیرہ سے متعلق اسکول، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں تنازعہ	نسل پرستی
	کسی بھی قومی یا بین الاقوامی تنظیم میں جیسے۔ فوج، عدلیہ وغیرہ	بین المذہب ہم آہنگی

طریقہ کار

مرحلہ 1

تمام شرکاء کو کارڈ پر ایک عنوان منتخب کر کے قلمبند کرنے کو کہا جائے جس پر وہ کہانی / پیکیج تیار کریں گے۔

مرحلہ 2

ہر شریک کو عنوان کے حوالے سے درج ذیل سوالوں کے جواب قلم بند کرنے کو کہا جائے گا:

- موضوع کے بارے میں کن پہلوؤں کا احاطہ کریں گے؟
- وہ کون سے مسائل کو اجاگر کرنے کی کوشش کر رہے ہیں؟
- کہانی کے بارے میں حقائق اور اعداد و شمار شامل ہیں یا نہیں ہیں؟
- قوانین اور پالیسیوں کی روشنی میں تجزیہ کیا گیا ہے؟
- مسئلے کا متوقع حل کیا ہے؟
- ماہرین کی رائے شامل ہو گی یا نہیں؟ اگر ہاں تو شخص کون ہے؟

مرحلہ 3: شرکا کو براؤن پیپر پر کہانی کے پلاٹ کا نقشہ بنانے کے لئے 20 منٹ کا وقت دیا گیا ہے

مرحلہ 4: ہر شریک اس کے ذریعہ تیار کردہ خیال پیش کرے گا

مرحلہ 5: دیگر شرکاءرائے دیں کہ مخصوص عنوان کی رپورٹنگ کرتے ہوئے بیان کیے گئے پلان میں کیا کمی اور چیلنج ہیں.

ادارے سے آگاہی

انڈویجوئل لینڈ پاکستان تحقیق پر مبنی غیر منافع بخش ادارہ ہے۔ جو کہ طرز حکمرانی، قانون کی بالادستی، میڈیا، پولیس اصلاحات، نوجوانوں کی ترقی، امن کے قیام اور جمہوریت کے فروغ کیلئے 2007 سے کوشاں ہے۔ انڈویجوئل لینڈ مختلف سرگرمیوں کے ذریعے تمام اسٹیک ہولڈرز کو اپنے پراجیکٹس میں شمولیت کے مواقع فراہم کرتا ہے۔ جن میں صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لیے ورکشاپس، مشاورتی سیشن، بحث ومباحثے، سیمینارز، تحقیق پر مبنی مطبوعات، میڈیا کی مہمات، دستاویزی فلمیں، آڈیو منٹریز اور ٹاک شوز وغیرہ شامل ہیں۔ انڈویجوئل لینڈ کے سٹاف میں تجربہ کار افراد شامل ہیں جو تحقیق، اڈوکیسی، مینیجمنٹ اور سہولت کاری میں مہارت رکھتے ہیں۔ انڈویجوئل لینڈ کے صوبائی کوارڈینیٹرز بھی ہیں جو اپنے اپنے اضلاع میں خدمات انجام دیتے ہیں۔

info@individualland.com

INDIVIDUALLAND